بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیوی کی ماں سے زنا کرنے کی دھمکی دینے سے حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر عورت کی ماں کو گالی بکی کہ 'تمہاری ماں کے ساتھ گندا کام کریں گے' تو کیا حرمتِ مصاہرت ثابت ہوجائے گی ؟

جواب

محض عورت کی ماں سے گندا کام کرنے کی دھمکی اور گالی دینے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی، بلکہ اس کی ماں کو شہوت سے چھونے، یا بوسہ لینے یا زنا کرنے وغیرہ سے حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہے۔ البتہ! یہ یاد رہے کہ مستقبل میں گندا کام کرنے کی اس طرح دھمکی دینا، یہ گندا کام کرنے کے قصد وارادہ کا اظہار ہے، جو کہ ناجائز وگناہ کا کام ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "(القسم الثاني المحرمات بالصهرية). وهي أربع فرق: (الأولى) أمهات الزوجات وجداتهن من قبل الأب والأم وإن علون (والثانية) بنات الزوجة وبنات أولادها وإن سفلن بشرط الدخول بالام۔۔۔ (والثالثة) حليلة الابن وابن الابن وابن البنت وإن سفلوا۔۔۔ (والرابعة) نساء الآباء والأجداد من جهة الأب أو الأم وإن علوا، فهؤلاء محرمات على التأبيد نكاحا ووطئا۔۔۔ كما تثبت هذه الحرمة بالوطء تثبت بالمس والتقبيل والنظر الى الفرج بشهوة"

ترجمہ: محرمات کی دوسری قسم میں وہ محرمات شامل ہیں جو مصاہرت کی وجہ سے حرام ہیں، اور یہ چار قسموں پر مشتمل ہیں۔ پہلی قسم: بیویوں کی مائیں، دادیاں، نانیاں اوپر تک۔ دوسری قسم: مدخولہ بیوی کی بیٹیاں اور اس کی اولاد کی بیٹیاں نیچے تک، بشرطیکہ ماں کے ساتھ دخول کیا ہو۔ تیسری قسم: بیٹے اور پوتے اور نواسے کی بیویاں نیچے تک۔ چوتھی قسم: باپ، دادے اور نانے کی بیویاں اوپر تک۔ یہ عورتیں نکاح ووطی کے اعتبار سے ہمیشہ کے لیے حرام ہیں۔ اور جس طرح وطی سے حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہے، اسی طرح شہوت کے ساتھ چھونے، بوسہ دینے اور فرج (داخل) کی طرف نظر کرنے سے بھی ثابت ہوجاتی ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 274، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "حرمت مصاہرت جس طرح وطی سے ہوتی ہے، یوہیں بشہوت چھونے اور بوسہ لینے اور فرج داخل کی طرف نظر کرنے اور گلے لگانے اور دانت سے کاٹنے اور مباشرت، یہاں تک کہ سر پر جو بال ہوں اُنھیں چھونے سے بھی حرمت ہوجاتی ہے اگرچہ کوئی کپڑا بھی حائل ہو مگر جب اتنا موٹا کپڑا حائل ہو کہ گرمی محسوس نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 23، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "قصد معصیت خود معصیت ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 342، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5499

تاریخ اجراء: 29 ربیع الثانی 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)


www.fatwaqa.com


daruliftaahlesunnat


DaruliftaAhlesunnat


Dar-ul-ifta AhleSunnat


feedback@daruliftaahlesunnat.net